www.sgbauonline.com

B.A. (Part—I) (Semester—I) Examination
URDU (Compulsory)
(Modern Indian Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے چار سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 16

۱۔ فن تاریخ کا آغاز وارتقاء کس طرح ہوا؟

۲۔ جدید تاریخ نگاری کی بنیاد کیسے پڑی۔

۳۔ تاریخ کسے کہتے ہیں؟ فن تاریخ کی پہلی منزل بیان کیجیے۔

۴۔ فن تاریخ کی دوسری منزل میں انسان نے کس طرح ترقی کی؟

۵۔ قومی یکجہتی کے فروغ میں اردو کس طرح کارآمد ثابت ہوئی؟

۶۔ ۱۸۵۷ء کے بعد قومیت کے جذبے میں کون سی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

۷۔ قومی یکجہتی کے فروغ میں اردو شعراء کی کاوشیں بیان کیجیے۔

۸۔ اردو زبان کس طرح وجود میں آئی؟

www.sgbauonline.com

www.sgbaonline.com

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار شعری اقتباسات کی تشریح کیجئے۔ 16

۱۔ دنیا ہے اک نگار فریبندہ جلو گر
الفت میں اس کی کچھ نہیں جز کلفت و ضرر
آج اس پہ تھی کمیں تو لگائی کل اس پہ گھات
حسرت فزا و ہوش ربا و شکیب بر
ہوتا ہے آخر اس کے گرفتار کا یہ حال
جیسے مگس کے شہد میں بھر جاویں بال و پر

۲۔ لینے کو نقد عمر کے شیریں ہے مثل قند
جب لے چکے تو ہوتی ہے حنظل سے تلخ تر
جو اس سے دل لگاتے ہیں آخر ہو منفعل
ملتے ہیں اپنے دست تاسف بہ یک دگر
تو بھی جو اس کے پاس لگاوے گا دل تو یار
اس نخل سے ملے گا تجھے بھی یہی ثمر

۳۔ تو اس مثل کو سوچ ذرا گر سفر گزیں
کرتا ہے قطع راہ کو باندھے ہوئے کمر
در گرمیان رہ کوئی مل جاوے باغ اسے
تو چلتے چلتے دیکھتا جاتا ہے اک نظر
بس اس نگار خانہ کو تو بھی اسی نمط
سیر مسافرانہ کر، اور اس سے در گذر

www.sgbaonline.com

www.sgbauonline.com

۴۔ جہاں خون جگر پیتے رہے اہل ہنر برسوں
جہاں گھلتا رہا رنگوں میں آہوں کا اثر برسوں
جہاں کھینچتا رہا پتھر پہ عکس خیر و شر برسوں
جہاں قائم رہے گی جنت قلب و نظر برسوں
جہاں نغمے جنم لیتے ہیں، رنگینی برستی ہے
دکن کے گود میں آباد وہ خوابوں کی بستی ہے

۵۔ جگر کے خون سے کھینچے گئے ہیں نقش لاثانی
تصدق جن کے ہر خط پر تخیر خانۂ مانی
مشکل ہے شباب و حسن میں تخیل انسانی
تقدس کے سہارے جی رہا ہے ذوق عریانی
حسینان خود آرا کا جنوں سرتاج ہے گویا
یہاں جذبات کے اظہار کی معراج ہے گویا

۶۔ گلستان سے جو گذرا کارواں فصل بہاری کا
بہانہ مل گیا اہل جنوں کو حسن کاری کا
چٹانوں پر بنایا نقش دل کی بے قراری کا
سکھایا گر اسے جذبات کی آئینہ داری کا
امانت سینۂ کہسار میں اک داستاں رکھ دی
جگرداروں نے بنیادِ جہاں جاوداں رکھ دی

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

سوال نمبر۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔ 16

۱۔ غالب نے اپنے خط میں کس تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے؟

۲۔ منشی ہرگوپال تفتہ کے نام خط میں غالب نے کن باتوں پر اظہار افسوس کیا؟

۳۔ غالب کے خطوط کی ادبی خصوصیات لکھیے۔

۴۔ صفیہ اختر نے اپنے شوہر کی ہمت افزائی کس طرح کی؟

۵۔ صفیہ اختر کے خطوط کی خوبیاں بیان کیجیے۔

۶۔ صفیہ اختر نے اپنے خط میں کس بات پر فخر کا اظہار کیا؟

سوال نمبر۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سوال کا مفصل جواب لکھیے۔ 16

۱۔ افسانہ ''پیتل کا گھنٹہ'' میں مصنف نے اودھ کے جاگیردارانہ نظام کے زوال پذیری کی عکاسی کس طرح بیان کی ہے؟

۲۔ ''پیتل کا گھنٹہ'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۵۔ (الف) کسی ایک خیال کی توسیع کیجیے۔ 8

جان ہے تو جہان ہے **یا** علم ایک لازوال دولت ہے

(ب) مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 8

۱۔ آسمان سر پر اٹھانا ۲۔ بال بال بچنا

۳۔ خدا لگتی کہنا ۴۔ پھولا نہ سمانا

۵۔ جان میں جان آنا ۶۔ آگ بگولہ ہونا

۷۔ تاک میں رہنا ۸۔ اینٹ سے اینٹ بجانا

www.sgbauonline.com